

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ !
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

”دین کی ضروری باتیں“ (part 04d)

والدین کو چاہیے کہ پہلے خود ”دین کی ضروری باتیں“ part 01,02,03 پڑھ لیں اور اگر صلاحیت (ability) ہو تو اپنے بچوں کو پڑھائیں ورنہ کسی سنی عالم / سنی عالمہ کے ذریعے پڑھوائیں (بھلے انہیں fees دینی پڑے لیکن عام قاری صاحبان کے ذریعے نہ پڑھوائیں تاکہ اسلامی عقیدے (beleives) سیکھنے سکھانے میں غلطیاں نہ ہوں)۔

261 ”مجھے پسند نہیں“

امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ كَسَاكَرْد، امام ابو یوسف حنفی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ قاضی القضاة (chief Justice) ، علمائے کرام کے استاد اور بہت بڑے امام تھے (۳ تاریخ بغداد، ج ۱۴، ص ۲۴۷-۲۴۳)۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے سامنے یہ بات ہوئی کہ حضور صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کدو (pumpkin) پسند فرماتے تھے، آپ کی محفل میں موجود ایک شخص نے کہا: لیکن مجھے کدو (سبزی) پسند نہیں ہے۔ یہ سن کر حضرت امام ابو یوسف حنفی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ بہت غصے میں آگئے اور کچھ اس طرح فرمایا: اس بات سے توبہ کر کے کلمہ شریف پڑھو ورنہ تمہیں جان سے مار دوں گا (اشفا للقاضی، باب الثانی، ج ۲، ص ۵۱)۔ یاد رہے کہ اس طرح کی سزا (punishment) دینا مسلمان حاکم (ruler) یا قاضی (judge) کا کام ہے۔

اس واقعے (incident) سے سیکھنے کو ملا کہ سنت کی بہت زیادہ اہمیت (importance) ہے مزید (more) کسی بھی دینی چیز کے بارے میں زبان استعمال کرتے ہوئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ ایک حدیث پاک میں یہ بھی ہے کہ اللہ کریم کے آخری نبی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اولاد آدم مختلف طبقات (different classes) پر پیدا کی گئی ان میں سے کچھ مومن پیدا ہوئے ایمان کی حالت (condition) پر زندہ رہے اور مومن ہی مرے گئے۔ کچھ کافر پیدا ہوئے کفر کی حالت (condition)

پر زندہ رہے اور کافر ہی مرے گی۔ کچھ مومن پیدا ہوئے مسلمانوں والی زندگی گزار رہے مگر کفر کی حالت (condition) پر مرے گی۔ کچھ کافر پیدا ہوئے، کافر زندہ رہے اور (ایمان لا کر) مومن ہو کر فوت ہونگے (ترمذی، کتاب الفتن، ج ۴، ص ۸۱، حدیث: ۲۱۹۸) لہذا ہمیں ہر وقت اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ کہیں ہمارے منہ سے کوئی ایسی بات نہ نکل جائے کہ جس سے ہمارا ایمان خراب ہو جائے۔

262 ”ہم تو اپنے دین میں لپکے ہیں“

جب دجال نکلے گا، کچھ لوگ اس کی حرکتوں کو دیکھنے کے لیے جائیں گے اور آپس میں یہ کہتے ہونگے کہ ہم تو اپنے دین پر مضبوط (strong) ہیں، ہمیں دجال کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا لیکن جب وہاں جائیں گے تو دجال پر ایمان لے آئیں گے (اور کافر ہو جائیں گے) (سنن ابوداؤد، ج ۴، ص ۱۵۷، حدیث: ۴۳۱۹، تلخیصاً)۔ حدیث میں فرمایا کہ: شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح تیرتا (circulating کرتا) ہے (سنن ابی داؤد، کتاب السنۃ، الحدیث: ۴۷۱۹، ص ۱۵۷)۔ دل کو ”قلب“ اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ لوٹ پوٹ (الٹ پلٹ) ہوتا رہتا ہے۔ اللہ کریم ہی کے کرم سے کوئی ایمان پر قائم رہ سکتا ہے۔ فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دل کی مثال (example) اس پر (feather) کی سی ہے جو میدانی زمین میں ہو، جسے ہوائیں ظاہر و باطن الٹیں پلٹیں (ابن ماجہ، کتاب السنۃ، ج ۱، ص ۶۸، حدیث: ۸۸، تلخیصاً)۔ اللہ کریم فرماتا ہے، ترجمہ (Translation): اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے مرتد ہو جائے (یعنی پھر جائے، دین چھوڑ دے) پھر کافر ہی مرجائے تو ان لوگوں کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے اور وہ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (ترجمہ کنز العرفان) (پ ۲، البقرہ، ۲۱۷)

ایمان پہ ربِّ رحمت، دیدے تو استقامت

دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا

ہونے والے اس واقعے (incident) سے معلوم ہوا کہ انسان کو اس بات سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ میں

کس حالت (condition) میں مروں گا؟ یعنی اگر میں مسلمان ہوں تو کیا مرتے وقت تک مسلمان ہی رہوں گا۔ ہمیں اپنے آپ کو ہر گناہ سے بچانا چاہیے اور آسانی کے ساتھ اسلام پر مرنے کی دعا بھی مانگتے رہنا چاہیے۔ یاد رہے! ایک گناہ بھی جہنم میں جانے کا سبب بن سکتا ہے (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲، ص ۱۲۹ ماخوذاً) اور گناہ کُفر کی طرف لے جانے والے ہوتے ہیں (الزواج، ص ۲۸)۔

263 ”ایمان اور کفر کے بارے میں کچھ ضروری باتیں“

ایمان:

{1} ”ایمان“ سے مراد یہ ہے کہ سچے دل سے اُن تمام باتوں کو مانا جائے جو ”ضروریاتِ دین“ ہیں {2} ”ضروریاتِ دین“ سے مراد دین کے وہ مسائل ہیں جن کو ہر خاص و عام (special n common people) ایسے مسلمان جانتے ہوں جو علمائے کرام کے پاس آتے جاتے ہوں اور دین سیکھنے کا شوق رکھتے ہوں۔ جیسے: (۱) اللہ کریم کا ایک ہونا (۲) انسانوں کی رہنمائی (guidance) کے لیے نبیوں (عَلَيْهِمُ السَّلَام) کا آنا (۳) پیارے نبی صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا آخری نبی ہونا (۴) جنت و دوزخ کا ہونا (۵) قیامت اور حساب و کتاب (۱) کا ہونا وغیرہ {3} دور دراز کے علاقوں یا جنگلوں اور پہاڑوں میں رہنے والے وہ لوگ جن کو کلمہ بھی صحیح سے نہ آتا ہو اور نہ ہی وہ دین کی ضروری باتوں کو جانتے ہیں، اُن کے مسلمان ہونے کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ ضروریاتِ دین میں کسی بھی چیز کا انکار (denial) نہ کرتے ہوں اور یہ عقیدہ (belief) رکھتے ہوں کہ اسلام میں جو کچھ ہے، سب حق اور سچ ہے۔ (بہار شریعت، ج ۱، ص ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳،

لائے اور جن کے بارے میں یقینی طور پر معلوم ہے کہ یہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دین سے ہیں ان سب کو سچے دل سے یقین (believe) کے ساتھ ماننا ایمان کہلاتا ہے (بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت ص ۲۹۳ تا ۲۹۴ ملخصاً)۔ ایسے شخص کو مسلمان سمجھیں گے جب تک اس کی کسی بات یا کام یا حالت (condition) سے اللہ کریم یا رسول کریم (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا انکار (denial) یا توہین (insult) نہ پائی جائے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۹، ص ۲۵۴، ملخصاً)

{3} مسلمان کو مسلمان یا کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین میں سے (یعنی بہت زیادہ ضروری) ہے {4} مسلمان ہونے کے لئے یہ شرط (precondition) ہے کہ زبان بلکہ اپنے کسی بھی فعل (یعنی کام) سے کسی ایک بھی ایسی چیز کا انکار (denial) نہ کرے جو ضروریاتِ دین سے تعلق رکھتی (related) ہو {5} کبیرہ یعنی بڑے گناہ کرنے والا مسلمان ہی رہتا ہے اور جنت میں بھی جائے گا۔ چاہے اللہ کریم اپنے فضل اور کرم سے اُسے بخش (یعنی گناہ مُعاف کر) دے اور جنت میں بھیج دے یا پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شفاعت سے اسے جنت مل جائے یا اپنے بُرے اعمال کی سزا پانے (punishment) کے بعد جنت میں جانا ہو۔ البتہ گناہ گار مسلمانوں کی ایک تعداد (a number of Muslims) شروع میں جہنم میں ضرور جائے گی (بہار شریعت، ج ۱، ص ۱۷۳، ۱۸۵، ملخصاً) ہم اللہ کریم سے بلا حساب جنت میں داخلے کی دعا کرتے ہیں۔

کفر:

{1} ”ضروریاتِ دین“ میں سے کسی ایک کا یا سب کا انکار (denial) کرنا ”کفر“ ہے {2} وہ کام جو واضح طور پر (یعنی صاف صاف۔ clearly) ایمان کے خلاف (against) ہوں، اُس کام کو کرنے سے انسان اسلام سے نکل جاتا ہے۔ جیسے: O بت یا O چاند یا O سورج کو سجدہ کرنا یا O کسی بھی نبی کی توہین (insult) کرنا یا O قرآن کریم یا O کعبہ شریف کی توہین (insult) کرنا یا O کسی سنت کو ہاکا (یعنی گھٹیا) بتانا یا O زُتار باندھنا (یعنی وہ دھاگہ یا ڈوری جو ہندو گلے سے نیچے تک ڈالتے ہیں اور عیسائی (christian)، مجوسی (magus) اور یہودی (jews) کمر پر باندھتے ہیں) یا O قَشْمِہ لگانا (یعنی پیشانی (forehead) پر صندل (sandalwood) یا زعفران (saffron) کے دو (۲) ڈیکے اور نشان لگانا جو ہندو لگاتے ہیں) یا O سر پر چٹیا (وہ چند بال جو بچے کے سر پر ہندو خاص طریقے (special methods) سے لگاتے ہیں) رکھنا یا O صلیب (cross) لگانا وغیرہ {3} جس

نے کفر کہا اُس پر لازم ہو گا کہ سچی توبہ کرے (یعنی ایسی توبہ کرے جس طرح توبہ کرنے کا حکم ہے۔ مثلاً سو (100) لوگوں کے سامنے کفر کیا، تو اُن سو (100) کے سامنے توبہ کرے یا اُن سو (100) تک اپنی توبہ کر لینے کا پیغام (message) پہنچائے) اور دوبارہ (again) کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو (البتہ پوری کوشش کے باوجود کسی کو اطلاع (information) نہ مل سکی مثلاً وہ فوت ہو گیا یا اس کا معلوم ہی نہیں کہ کون تھا، اب کہاں ملے گا مگر توبہ کرنے والا اتنے ہی لوگوں کے سامنے توبہ کر چکا تو یہ بھی کافی (enough) ہے) {4} اگر کوئی زبان سے تو کہے کہ میں مسلمان ہوں اور دل میں اسلام کا انکار (denial) کرے جسے ”تِنَاق“ بھی کہتے ہیں، یہ بالکل ”کفر“ ہے {5} جس شخص نے صاف صاف کفر والا کام کیا ہو اور یقینی طور پر (definitely) ”کافر“ ہو (یعنی علمائے کرام نے اُسے ”کافر“ کہہ دیا ہو، جیسے: اللہ کریم کو ایک نہ ماننا، کسی نبی کی توہین (insult) کی ہو، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے آخری نبی ہونے کا انکار (denial) کیا ہو) اُس کے ”کافر“ ہونے میں شک کرنے والا بھی ”کافر“ ہو جاتا ہے {6} ”ایمان“ اور ”کفر“ کے درمیان کوئی چیز نہیں، یعنی آدمی ”مسلمان“ ہو گا یا ”کافر“، تیسری کوئی صورت نہیں ہو سکتی یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ نہ مسلمان ہو اور نہ ہی کافر {7} جس شخص کو اپنے ایمان میں شک ہو یعنی کہتا ہے کہ مجھے اپنے مومن ہونے کا یقین (believe) نہیں یا کہتا ہے معلوم نہیں میں مومن ہوں یا کافر تو وہ ”کافر“ ہی ہے۔ ہاں! اگر اُس کے کہنے کا یہ مطلب ہو کہ مجھے معلوم نہیں میرا خاتمہ ایمان پر ہو گا یا نہیں (یعنی میں مسلمان مرونگا یا کافر) تو اب وہ ”کافر“ نہیں۔ جو شخص ”ایمان“ اور ”کفر“ کو ایک سمجھے یعنی کہتا ہے کہ سب ٹھیک ہے خدا کو سب پسند ہے وہ ”کافر“ ہے۔ یوہیں جو شخص ایمان پر راضی نہیں یا ”کفر“ پر راضی (اور خوش) ہے تو وہ بھی ”کافر“ ہے۔ (بہار شریعت، ج 9، ص 353 تا 361، ملخصاً)

آکر او شرعی:

{1} اگر کوئی یہ دھمکی (threat) دے کہ: ”کُفْرِیَّہِ بات کہو! یا یہ کُفْرِیَّہِ کام کرو! ورنہ تمہیں جان سے مار دوں گا یا تمہارے جسم کا کوئی حصہ (part of body) کاٹ دوں گا“ تو اس صورت میں اگر یقین (believe) ہے کہ جو دھمکی (threat) دے رہا ہے وہ جیسا کہہ رہا ہے ویسا کر لے گا تو:

{2} پہلے ایسی بات یا ایسا کام کرے کہ جس سے سامنے والے کو لگے کہ اس نے میری بات مان لی (کفر کت لیا)

اور اصل میں اُس شخص نے ”کفر“ نہ کیا ہو بلکہ ”توریہ“ کیا ہو (یعنی ایسا کام کیا کہ دیکھنے والا سمجھا کہ کفر کر لیا، لیکن وہ کام کفر نہ تھا)۔ مثلاً اُس کو مجبور (force) کیا گیا کہ بت (یا کسی بھی جھوٹے خدا) کو سجدہ کرے اور اس نے سجدہ تو کیا مگر یہ نیت کی کہ میں اللہ کریم کو سجدہ کرتا ہوں۔ یاد رہے کہ اگر اس شخص کے دل میں ”توریہ“ کا خیال آیا مگر اُس نے ”توریہ“ نہ کیا یعنی اللہ کریم کے لیے سجدے کی نیت نہیں کی تو یہ شخص ”کافر“ ہو جائے گا اور اس کی عورت نکاح سے نکل جائے گی۔

{3} اگر اس شخص کو ”توریہ“ کی طرف دھیان (یعنی توجہ۔ attention) ہی نہ رہی اور بت ہی کو سجدہ کر دیا، لیکن دل میں ”کفر“ کا انکار (denial) ہو اور دل ”ایمان“ پر ویسے ہی مضبوط (strong) رہے جیسے پہلے مضبوط تھا۔ یعنی دل میں یہ بات ہو کہ مجبوراً زبان سے ”کفر“ کہہ رہا ہوں یا مجبوراً کفریہ کام کر رہا ہوں مگر ہوں پکا مسلمان تو اس صورت میں کافر نہیں ہو گا۔ (بہار شریعت ج ۹، ص ۴۵۶ مع ج ۱۵، ص ۱۹۲ ملخصاً)

{4} ”کفر“ کرنے پر مجبور کیا گیا اور ”کفر“ نہ کیا اس وجہ سے قتل کر دیا گیا تو ثواب پائے گا۔ (ج ۱۵، ص ۱۹۲، مسئلہ ۱۷)

حلال و حرام:

جس چیز کا حلال ہونا بہت مضبوط (strong) شرعی دلیل سے ثابت ہو (جسے علمائے کرام قطعی (یعنی یقینی طور پر) حلال کہتے ہیں) اُسے حرام کہنا یا جو چیز یقینی طور پر (definitely) حرام ہو اُسے حلال کہنا کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴، ص ۱۴۷، خلاصۃ الفتاویٰ ج ۴، ص ۳۸۳، ماخوذاً) اور وہ بات ضروریات دین⁽²⁾ کی حد تک ہو۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب ص ۴۱۵)

مُرْتَد:

مسلمان ہونے کے بعد کسی ایسی بات کا انکار (denial) کرنے والا، کہ جو بات ”ضروریات دین“ سے ہو یعنی زبان سے ایسی بات کہے جو بالکل ”کفر“ ہو (اور علمائے کرام اُس بات یا کام کو صاف صاف ”کفر“ کہتے

(20) ”ضروریات دین“ کی تفصیل اسی Topic کے شروع میں دیکھیں۔

ہوں)۔ یونہی کوئی ایسا کام کرنے والا جس کو کرنے سے انسان ”کافر“ ہو جاتا ہو مثلاً بُت کو سجدہ کرنے والا یا قرآن پاک کو ناپاک جگہ پھینک دینے والا ”مُرتد“ (یعنی اسلام سے پھر جانے والا) ہے۔ (بہار شریعت ج ۹، ص ۱۷۳ ملخصاً)

نوٹ: جو بالکل صاف صاف ”کفر“ کہے، اُس کا اسلام ختم ہو جاتا ہے۔

یاد رہے: کسی کے ”کافر“ ہونے کا فیصلہ ہم نہیں کر سکتے، یہ علمائے کرام کا کام ہے۔ کسی نے اسلام کے خلاف (against) کوئی بات بولی تو ”دارالافتاء اہلسنت“ سے پوچھ لیجئے۔

264 ”مفتی اعظم ہند اور ایک تقریر کرنے والا“

کہا جاتا ہے: ایک بار کسی محفل میں امام اہلسنت، اعلیٰ حضرت، پیر طریقت، حضرت علامہ مولانا، امام احمد رضا خان قادری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے شہزادے (یعنی بیٹے) حضور مفتی اعظم ہند، محمد مصطفیٰ رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مَنج (stage) پر موجود تھے۔ ایک مُقرر (speaker) کا بہت زور دار بیان چل رہا تھا اور جوش جوش میں انہوں نے خفیہ پولیس (secret police) کو کہہ دیا: اگر حکومت کے کراما کاتبین موجود ہیں تو وہ بھی لکھ لیں۔۔۔ (کراما کاتبین عَلَيْهِمُ السَّلَام وہ دو (2) مُبارک فرشتے ہیں جو انسانوں کے اچھے بُرے کام لکھتے ہیں، اس میں نہ تو کسی قسم کی کمی کرتے ہیں اور نہ اپنی طرف سے کچھ بڑھاتے ہیں، فرشتوں کی شان بہت بڑی ہے، ان کی توہین (insult) کرنا، کُفر ہے یعنی وہ مُقرر خفیہ پولیس (secret police) کو کراما کاتبین کہہ گئے جو اُن پاک فرشتوں کی توہین (insult) ہے لہذا) یہ بات سنتے ہی حضور مفتی اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے فوراً اُس کو روکا اور توبہ کرنے کا حکم دیا۔ اس پر مُقرر صاحب نے فوراً سب کے سامنے توبہ کر لی۔ (کفر یہ کلمات ص ۳۰۰ تا ۳۰۱ ملخصاً)

اس واقعے (incident) سے معلوم ہوا کہ بیان کرنا سنی عالم ہی کا کام ہے، مُبلغین کو چاہیے کہ سنی عالم کی کتاب سے دیکھ کر بیان کریں یہ بھی پتا چلا کہ بہت زیادہ بولنے اور لوگوں کا دل جیتنے کی کوشش کرنے میں آخرت کا بہت زیادہ نقصان ہے، لہذا ہمیں اس طرح کے کاموں سے بچنا چاہیے۔

265 ”فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے نماز پڑھانے والے کو بھی نہ چھوڑا!“

قرآن پاک کی معنی، مطلب، شرح (یعنی وضاحت) بتانے والی تفسیر کی کتاب لکھنے والے امام، حافظ اسماعیل حقی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ (جن کا انتقال چند سو سال پہلے 1137ھ میں ہوا) اپنی مشہور تفسیر روح البیان میں ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ:

حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے زمانے (time) میں ایک امام ہر نماز میں پارہ 30 کی سورت عَبَسَ وَتَوَلَّى ہی پڑھا کرتا تھا (اس سورت میں ہمارے پیارے رب نے اپنے پیارے محبوب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو اپنی شان کے مطابق کسی بات کی طرف توجہ (attention) دلائی ہے)۔ حضرت عمر فاروق (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) اُس وقت مسلمانوں کے خلیفہ (caliph) تھے، جب اُن کو یہ بات پتا چلی تو آپ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ) نے اُس امام کو بلا کر قتل کر دیا، کیونکہ ہر نماز میں یہ سورت پڑھنے سے آپ کو پتا چل گیا تھا یہ شخص عقیدے (beliefs) کا منافق ہے (یعنی زبان سے تو کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور دل میں یہ ہے کہ میں مسلمان نہیں ہوں) اور اس کے دل میں حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے نفرت ہے، اس لئے اس سورت کو ہر نماز میں پڑھتا ہے۔

(رُوحُ الْبَيَانِ ج 10، ص 331)

اس واقعے (incident) سے پتا چلا کہ مسلمانوں کے امیر یا قاضی کا کام ہے کہ اسلام کی تعلیمات (teachings) پر عمل کرنے کے لیے ہر بڑے سے بڑا کام کیا جائے۔ اسی لیے مسلمانوں کے دوسرے (2nd) خلیفہ، امیر المؤمنین فاروق اعظم رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے منافق کا فیصلہ کر دیا۔ دوسری بات یہ بھی پتا چلی کہ اللہ کریم کا اپنے محبوب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو توجہ (attention) دلانا ایک الگ بات ہے اور نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی نفرت کی وجہ سے اس طرح کی باتوں کو بیان کرنا، بہت بڑا جرم ہے۔

266 ”کفر کی مثالیں“

(1) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اللہ کریم آسمان سے یا عرش (3) سے دیکھ رہا ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)۔
(فتاویٰ عالمگیری ج ۲، ص ۲۵۷) کیونکہ اللہ کریم جگہ سے پاک ہے اور وہ اپنے علم اور قدرت کے ساتھ انسان کے بالکل قریب ہے۔

(2) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”فلاں کی حرکتوں سے تو اللہ کریم بھی پریشان ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔

(3) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”فلاں کو پیدا کر کے تو اللہ کریم بھی پچھتا رہا ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔

(4) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اے اللہ! مجھے رزق دے اور مجھ پر تنگدستی (یعنی غربت وغیرہ) ڈال کر ظلم نہ کر“

(مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (فتاویٰ خانہ ج ۳، ص ۳۶۷)

(5) اس طرح کہنے پر، ”کفر“ کا حکم ہے: ”اللہ جانتا ہے کہ یہ کام میں نے نہیں کیا حالانکہ (although) کہنے والے شخص کو معلوم ہے کہ وہ کام اس نے (یعنی میں نے) کیا ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (مخ الأروض الأزهري للفقاري ص ۵۱۱)

(6) اگر کوئی اعتراض (objection) کرتے ہوئے یہ کہے تو ”کافر“ ہو جائے گا: ”اللہ کریم نے آخر عرabi ہی میں قرآن پاک کیوں نازل کیا (یعنی اتارا)، اُردو یا سندھی یا فلاں زبان میں نازل کرنا چاہئے تھا“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔

(7) اعتراض (objection) کرتے ہوئے، یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اللہ نے فجر کی نماز بہت جلدی رکھ دی ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔

(8) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”وہ شخص لوگوں کے ساتھ کچھ بھی کرے اللہ کی طرف سے اُس کو فل (full) آزادی ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔

(9) ”قرآن مجید کی کسی آیت کا مذاق اڑانا“ ”کفر“ ہے (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (مخ الأروض الأزهري للفقاري ص ۴۵۸)

- (10) "جان بوجھ کر قرآن پاک کو زمین پر پھینکنا" کفر ہے " (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (فتاویٰ امجدیہ ج ۳، ص ۴۴۱)
- (11) "ہنسی مذاق کی نیت سے بے موقع (یعنی جہاں نہ پڑھنی ہو، مذاق کرتے ہوئے) آیات قرآنیہ پڑھنا کفر ہے" (مَعَاذَ اللَّهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)۔ (بہار شریعت ج ۹، ص ۱۸۲)
- (12) ایسا شخص "کافر" ہے: "جو یہ مانے کہ نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے بعد کسی کو نبوت ملی" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔
- (13) ایسا شخص "کافر" ہے: "جو اس بات کو جائز سمجھے کہ نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی ہے" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (بہار شریعت ج ۱، ص ۴۰، ماخوذاً)
- (14) "شیطان لعین کا علم نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے علم غیب سے زیادہ ماننا خالص (اور صاف صاف) کفر ہے" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (ماخوذاً از بہار شریعت حص ۱، ص ۱۲۰)
- (15) "حضورِ اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے علم شریف کو بچوں، جانوروں اور پاگلوں کے علم کی طرح کہنا صریح (یعنی واضح طور پر، صاف صاف) کفر ہے" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (بہار شریعت ج ۱، ص ۱۲۰، ماخوذاً)
- (16) "رسول کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے کسی عمل (یعنی کام) مثلاً عمامہ باندھنے یا شملہ (جو عمامے کے پیچھے سر سے کمر تک ہوتا ہے) لٹکانے وغیرہ کی توہین (insult) کفر ہے جب کہ سنت کی توہین مقصود (یعنی نیت) ہو" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (بہار شریعت ج ۹، ص ۱۸۱، ماخوذاً)
- (17) "حضور صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے کی بشریت کا مطلقاً انکار (denial یعنی سرکار صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو انسان ہی نہ ماننا) کفر ہے" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۳، ص ۳۵۸)
- (18) "رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور دیگر انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کو اللہ کریم نے اپنے بعض غیوب (یعنی کچھ نہ کچھ غیب) کا علم دیا۔ یہ مسئلہ ضروریات دین⁽⁴⁾ سے ہے اور اس کا منکر (انکار (denial) کرنے والا بلکہ) اس میں ادنیٰ (یعنی معمولی سا) شک لانے والا قطعاً (یعنی یقیناً) کافر ہے" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔

- (19) ایسا کہنے والا ”کافر“ ہے کہ: ”حضرت عیسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام، اللہ کریم کے بیٹے ہیں“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!).
- (20) ایسا شخص ”کافر“ ہے کہ: ”جو غیر نبی (مثلاً کسی پیر یا ولی یا صحابی یا اہل بیت) کو (کسی بھی) نبی سے افضل (superior) مانے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!).
- (21) ایسا شخص بھی ”کافر“ ہے کہ: ”جو غیر نبی کو نبی کے برابر مانے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)۔ (بہار شریعت ج ۱، ص ۳۴)
- (22) ”اَذْبِیْنَاۓ کَرَامِ عَلَیْهِمُ السَّلَام کی جناب میں (یعنی اُن کی) گستاخی کرنا ”کفر“ ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!). (بہار شریعت ج ۱، ص ۱۸۱، عالمگیری ج ۲، ص ۲۶۳)
- (23) یہ کہنا، صاف ”کفر“ ہے: ”فرشتے اللہ کریم کی بیٹیاں ہیں“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!).
- (24) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اللہ کریم نے کسی اور کی روح قبض کرنے (یعنی نکالنے) کا حکم دیا تھا اور مَلِکُ الْمَوْتِ (عَلَیْهِ السَّلَام) غلطی سے دوسرے کی روح قبض کرنے پہنچ گئے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!). (فتاویٰ رضویہ ج ۱۳، ص ۶۰۲، ماخوذاً)
- (25) یہ کہنے والا ”کافر“ ہے بلکہ وہ اسلام سے نکل کر مُرْتَد ہو گیا: ”حضرت جبرئیل امین (عَلَیْهِ السَّلَام) نے وحی لانے میں غلطی کی“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!). (رَدُّ الْمُحْتَرَج ج ۶، ص ۳۶۳)
- (26) ”قیامت کا انکار (denial) کرنے والا ”کافر“ ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!). (فتاویٰ عالمگیری ج ۲، ص ۷۷، بہار شریعت ج ۱، ص ۶۷)
- (27) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”دنیا میں روٹی ہونی چاہئے، آخرت میں جو چاہے ہو“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!). (مُحْ اَلرَّوْضِ ص ۵۲۲)
- (28) ”حسابِ قیامت کے مُتکَبِّر (انکار) (denial) کرنے والے پر ”کفر“ کا حکم ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!). (مُحْ اَلرَّوْضِ ص ۵۲۰، بہار شریعت ج ۱، ص ۷۳)
- (29) کسی کے سامنے شریعت کی بات کی تو دوسرا جواب میں اگر یہ کہے: ”شریعت گئی بھاڑ میں! کیا ہر وقت شریعت شریعت کرتے رہتے ہو“ تو ”کافر“ ہو گیا (مَعَاذَ اللّٰهِ!).
- (30) کسی کو حدیث سنائی جائے تو سن کر یہ کہنے والے پر ”کفر“ کا حکم ہے: ”میں نے اسٹوریاں بہت سنی ہیں بس

کرو" (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔

(31) ایسا گمان کرنے والا شخص ”کافر“ ہے کہ ”مسلمان اسلام ہی کی وجہ سے کافروں سے پیچھے رہ گئے ہیں“ (مَعَاذَ اللَّهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)۔

(32) ایسا کہنا ”کفر“ ہے: ”شریعت تو مولویوں کی گھڑی (یعنی بنائی) ہوئی باتیں ہیں“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔

(33) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”علماء جو علم سکھاتے ہیں محض (یعنی بس) قصے کہانیاں ہیں“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (عالمگیری ج

۲، ص ۲۷۰)

(34) ”جو اذان کا مذاق اڑائے وہ ”کافر“ ہے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۵، ص ۱۰۲)

(35) اذان سن کر، اذان کو ناپسند کرتے ہوئے اس طرح کہنا کفر ہے: ”کیا شور مچا رکھا ہے؟“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)

(عالمگیری ج ۲، ص ۲۶۹)

(36) جو صرف رَمَضَانَ الْمُبَارَك میں نماز پڑھے اور اس کے علاوہ (other) نہیں پڑھے، اُس کا یہ کہنا ”کفر

“ ہے: ”یہی بہت ہے کیونکہ ہر فرض نماز ستر گنا (seventy times) ہے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (مُخَرَّجُ الرُّوس ص ۳۶۵)

(37) کسی سے کہا گیا: ”نماز پڑھو“۔ اُس کا جواب میں یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اللہ کریم نے ہمیں کیا دیا ہے جو نماز

پڑھیں!“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔

(38) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”نماز دل کی ہوتی ہے ظاہری نماز میں کیا رکھا ہے!“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔

(39) کوئی شخص تھکا ہوا (tired) تھا اور نماز کا وقت آگیا، اُس کا نماز کے بارے میں یہ کہنا، ”کفر“ ہے: ”ایک تو

یہ مصیبت جان نہیں چھوڑتی“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔

(40) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”بہت نماز پڑھ لی کیا فائدہ ہوا!“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (عالمگیری ج ۲، ص ۲۶۸)

(41) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اللہ کریم جہنم میں بھیجنے کے علاوہ کیا کر سکتا ہے؟“ (مَعَاذَ اللَّهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)

۔ (عالمگیری ج ۲، ص ۲۶۲)

(42) کسی سے کہا گیا: ”گناہ نہ کر اللہ کریم عذاب (punishment) دے گا“۔ تو اُس کے جواب میں ایسا کہنے

- والا ”کافر“ ہے: ”میں ایک ہاتھ سے سارا عذاب اٹھالوں گا“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (عالمگیری ج ۲، ص ۲۶۰)
- (43) کسی سے کہا گیا: ”حلال کھا“۔ تو اُس کے جواب میں ایسا کہنا ”کفر“ ہے: ”مجھے حرام ہی چاہیے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (عالمگیری ج ۲، ص ۲۷۲)
- (44) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”کسی سے کہا کہ یہ کیا تو نے عمامہ وغیرہ پاگلوں والا لباس پہنا ہوا ہے!“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔
- (45) سُنَّت کی توہین (insult) کرتے ہوئے کسی کا اس طرح کہنا ”کفر“ ہے: ”تجھے داڑھی اٹھی نہیں لگ رہی“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔
- (46) سُنَّت کی توہین (insult) کرتے ہوئے کسی کا اس طرح کہنا ”کفر“ ہے: ”تیرا چہرہ داڑھی کی وجہ سے بگڑ گیا ہے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔
- (47) ”اپنے ”کفر“ کا اقرار کرنے (یعنی اپنے آپ کو ”کافر“ کہنے) والا ”کافر“ ہے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴، ص ۳۲۳)
- (48) ”کسی بھی حالت (condition) میں اللہ کریم کو گالی دینا ”کفر“ ہے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!) چاہے (سنجیدگی (Seriousness) میں دے یا مذاق میں یا خوشی سے دے یا غصے میں دے)۔
- (49) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”اتنی نیکیاں نہ کرو کہ خُدا کی جزا (یعنی انعام) کم پڑ جائے“۔ (مَعَاذَ اللَّهِ!)
- (50) ”مذاق کے طور پر کافروں جیسی شکل و صورت بنانے (مثلاً ہنود کی طرح قشقہ⁽⁵⁾ لگانے یا زُتار باندھنے) پر کفر کا حکم ہے“ (مَعَاذَ اللَّهِ!)۔ (مَنْحُ الرُّوضِ ص ۴۲۶)
- (51) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”جہنم میں جائیں گے تو سردی میں اگر جنتی آگ لینے آئیں گے تو ہم ان کو نہیں دیں گے“ (مَعَاذَ اللَّهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)۔

(52) کسی کر سچین عورت کو دیکھ کر یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”کاش! میں بھی کر سچین ہوتا تاکہ اس سے نکاح کر سکتا“
(مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (مُخَّ الرُّوضِ ص ۳۸۶)

(53) بیوی شوہر سے یہ کہتے ہی ”کافر“ ہو جائے گی: ”اگر تُو نے آئندہ (next time) مجھ پر زیادتی کی یا میرے لئے فلاں چیز نہ خریدی تو میں ”کافر“ ہو جاؤنگی“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۲، ص ۲۷۹)

(54) یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”میں مسلمانوں کے ساتھ مسلمان اور کافروں کے ساتھ کافر ہوں“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (ایضاً ص ۳۸۷)

(55) ”کافر کو ”کافر“ نہ جاننا ”کفر“ ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (فتاویٰ امجدیہ ج ۴، ص ۳۹۹)

(56) کسی سے کہا گیا: ”اللہ کریم سے حیا کر“۔ اُس کا جواب میں یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”میں نہیں کرتا“
(مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۵، ص ۴۷۰)

(57) کسی دوسرے سے یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”تجھ پر اور تیرے اسلام پر لعنت ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (عالمگیری ج ۲، ص ۲۵۷)

(58) ”جنت و دوزخ حق ہیں ان کا انکار (denial) کرنے والا ”کافر“ ہے“ (مَعَاذَ اللّٰهِ!)۔ (بہارِ شریعت ج ۱، ص ۴۲)

(59) جس سے کہا گیا: ”کیا تُو اللہ سے نہیں ڈرتا؟“ اُس کا جواب میں یہ کہنا ”کفر“ ہے: ”نہیں“ (مَعَاذَ اللّٰهِ! یعنی اللہ کریم کی پناہ)۔ (مُخَّ الْأَنْهَارِ ج ۲، ص ۵۰۵)

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب ص: ۱۱۳ تا ۱۱۵، ۱۳۲ تا ۱۳۴، ۱۷۷ تا ۱۸۰، ۱۹۳ تا ۱۹۸، ۲۲۲ تا ۲۲۶، ۲۴۴ تا ۲۴۸، ۲۷۳ تا ۲۷۶، ۳۱۱ تا ۳۱۳، ۳۲۷ تا ۳۲۸، ۳۳۳ تا ۳۳۶، ۳۴۱ تا ۳۶۲، ۳۷۰ تا ۳۷۳، ۳۰۵ تا ۳۰۷، ۳۱۵ تا ۳۱۶، ۳۲۰ تا ۳۲۲، ۳۵۷ تا ۳۵۸، ۵۱۰ تا ۵۱۲، ۵۲۶ تا ۵۲۸، ۵۶۶ تا ۵۶۸، ۶۱۱ تا ۶۲۰، ملخصاً)

نوٹ: جو بالکل صاف صاف کفر کہے، اُس کا اسلام ختم ہو جاتا ہے۔

و سوسہ: کیا ایک بات کہنے سے بھی کوئی اسلام سے نکل جاتا ہے جبکہ وہ سو (100) کام مسلمانوں والے کرتا ہے!

جواب: غیر مسلم سو (100) بلکہ ہزاروں باتیں اسلام کے خلاف (against) کرنے کے بعد جب سچے دل سے ایک جملہ (یعنی کلمہ شریف) کہتا ہے تو مسلمان ہو جاتا ہے، کوئی (نکاح کی شرطوں (preconditions) کو پورا کرنے کے ساتھ) ایک جملہ کہتا ہے تو عورت اس کی بیوی (wife) بن جاتی ہے، کوئی ایک جملہ (طلاق کا) کہتا ہے تو نکاح ختم ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ ہر قوم (nation) کے اصول (principles) ہوتے ہیں اور ہر قوم اپنے رہنما (leader) کے خلاف (against) باتیں کرنے والوں سے لڑنے کے لیے تیار ہو جاتی ہے تو کیا اسلام کا کوئی اصول نہیں؟ کیا اسلام کی کوئی اہمیت (importance) نہیں؟۔ ”اسلام“ ایک صاف ستھرا سمندر (neat and clean sea) ہے، جو ”کفر“ سے توبہ کر کہ آتا ہے تو ”اسلام“ اُسے پاک کر دیتا ہے اور جو ”کفر“ کی گندی مٹی، اپنے اوپر لگا لیتا ہے، تو ”اسلام“ اُسے باہر کر دیتا ہے۔

یاد رہے: کسی کے ”کافر“ ہونے کا فیصلہ ہم نہیں کر سکتے، یہ علمائے کرام کا کام ہے۔ کسی نے اسلام کے خلاف (against) کوئی بات بولی تو ”دارالافتاء اہلسنت“ سے پوچھ لیجئے۔

اہم ترین (very important) بات: عقیدوں کی درستی (یعنی صحیح) کرنے لے لیے امام اہلسنت، اعلیٰ حضرت، پیر طریقت، حضرت علامہ مولانا، امام احمد رضا خان قادری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی کتاب ”تمہید الایمان“ جو ”ایمان کی پہچان“ کے نام سے بھی ملتی ہے، ضرور ضرور ضرور پڑھیں۔

تُوبُوا إِلَى اللَّهِ! اَسْتَغْفِرُ اللَّه
